Posted On Kitab Nagri

عشقِ جہاں

فاطمہ رمضان

وہ اس وقت اپنے خوابوں کے مزے لوٹ رہی تھی جب کمرے میں رمشا آئی

عبیر اٹھ جاؤ پہلے دن ہی دیر سے جانے کا ارادہ ہے کیا؟

رمشا اس کے اوپر سے کمبل کھینچتے ہوئے بولی

اور پھر اس کے کمرے میں بکھری چیزیں سمیٹنے لگی

اپیا بس پانچ منٹ !

وہ یہ کہتی کمبل پھر سے لے کر لیٹ گیی

عبیر بچے بہت ہو گیا

ٹائم دیکھا ہے تم نے

اٹھو ورنہ تمہارے بھائی کو بلاتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

پتا ہے نہ پھر زید تمھیں کیسے نیند سے بیدار کرتا ہے

عبیر انکی دھمکی سن کر ہڑبڑا اٹھی

جانتی تھی پہلے بھی ایک بار زید اسکو کھینچ کر شاور کے نیچے کھڑا کر آیا تھا

نہیں نہیں ایسا آپ جائیں ہم بس پانچ منٹ میں آئے

ہممممم

پانچ منٹ کا مطلب صرف پانچ منٹ ہی ہونا چاہیے

ٹھیک ہے

وہ واشروم کی طرف جاتی ہی اونچی آواز میں بولی تھی

رمشا مسکرا کر اس کے کمرے سے باہر نیچے ڈیننینگ ٹیبل پر چلی گی

جہاں اس کا شوہر اور چار سالہ بیٹا اپنی پھپھو کا انتظار کر رہا تھا

اٹھ گی گڑیا؟؟

جی بس آرہی ہے

حمزہ بچے آپ تو ناشتہ کرو پھر بیر کے ساتھ جانا ہے نہ؟

Posted On Kitab Nagri

ماما بیر آئے دی تو ہی میں تجھ ترو دانہ !(کچھ کروں گانہ)

بیر کی جان بیر اگیی

عبیر دو دو سیڑیاں پھلاگ کر حمزہ کے پاس پوھنچی تھی

گڑیا یہ کیا طریقہ ہے اگر آپ گر جاتی تو؟

زید اسکو ڈبٹا تھا

اپیا دیکھیں نہ بھائی کو ایسے ہی ہمیں ڈانٹ رہے ہیں

بچے وہ سہی کہ رہے ہیں آرام سکون سے اترا کرو

جب عبیر کی دونو طرف نہ بنی تو وہ حمزہ کو دیکھ کر بولنے لگی

ہمو دیکھو آپ کے ماما اور بابا کیسے اپکی فرینڈ کو ڈانٹ رہے ہیں

عبیر منہ پھلا کر بولی تھی

اس کے اس پیارے سے گلے پر سب

ہنس پڑے تھے

حمزہ اپنی پیاری سی پھپھو کو ایسے دیکھ کر اسے نیچے ہونے کا اشارہ کیا

عبیر نیچے ہی تو حمزہ نے اسکو گال پر کس کیا

Posted On Kitab Nagri

یہ ہوئی نہ بات

عبیر اب خوش ہو کر کھانے میں مصروف ہو گیی

گڑیا کالج سے آپکو ڈرائیور کے ساتھ آنا پڑے گا میٹنگ ہے آج ایک

زید عبیر کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے بولا

اوکے بھائی

پھر آپ ہم سے وعدہ کریں کے جب آپ فری ہوئے تو ہمیں اپنے ساتھ کہی باہر لے کر جائیں گیں

ٹھیک ہے گڑیا جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا

رمشا اور زید کی زندگی انہی

دونو سے شروع ہو کر انہی پر ختم ہوتی تھی

کہنے کو رمشا عبیر کی بھابھی تھی

پر آج تک رمشا نے عبیر کو کبھی اپنی نند نہیں مانا ہمیشہ بیٹی اور چھوٹی بہن کی طرح پیش آتی

عبیر بھی رمشا کو آپی صرف کہتی نہیں تھی بلکے بہن مانتی بھی تھی

Posted On Kitab Nagri

زید چوبس سال کا تھا اور اس وقت رمشا کو آئے ہوئے 2 سال ہو چکے تھے عبیر صرف تیرا سال کی تھی

جب ایک حادثے میں ان کے والدین کی وفات ہو گئی

زید نے بھی ماں اور باپ کو کھویا تھا وہ کیسے اتنا بڑا غم بھلا دیتا

پر رمشا کی باتوں نے اس کو خود سمبھالنے پر مجبور کیا

رمشا نے بھی تو ٹھیک کہا تھا

کہ اگر آپ خود کو نہی سمبھالے گے تو عبیر کو کون سمبھالے گا

یہی وجہ تھی کے زید شاہ نے اپنے دکھ کو پیچھے کر کے بہن کے غم کو گلے لگایا تھا

زید اور رمشا نے پوری کوشش کی تھی کے اسکو ماں اور باپ کا پیار دے سکیں پر کہی نہ کہی ماں باپ تو

ماں باپ ہی ہوتے ہیں

عبیر بھی جانتی تھی کے اس کا بھائی اس سے بہت محبت کرتا ہے

اور بھابھی نے تو اپنی اولاد سے زیادہ اسکو پیار دیا ہے

اس لئے عبیر اتنی سے عمر میں بہت سمجھدار تھی زدی تھی پر اتنی کے جتنی زید اور رمشا اسکو منالیں

ان لوگوں کو کسی چیز کی کمی نہ تھی زید اور عبیر کے والد اپنے دونو بچو کے لئے بے تحاشہ پیسا اور عزت

چھوڑ کر گیے تھے

Posted On Kitab Nagri

عبیر کا آج کالج میں پہلا دن تھا

عبیر دوست نہیں بناتی تھی

بس اپنے کام سے کام رکھنے والی مخلوق تھی

عبیر مشکل سے اپنا ڈیپارٹمنٹ ڈھونڈ کر اپنی کلاس میں جا چکی تھی

پہلا دن تھا تو بس انٹرو میں گزرنا تھا

جب پرنسپل انکی کلاس میں انٹر ہوئے

امید ہے آپ سب خریت سے ہونگیں

میرا یہاں آنے کا یہ مقصد تھا کہ

ہمارے پرانے پروفیسر جو آپکو اب آگے نہیں پڑھا سکے گے کیوں کے اب انکا آرام کا وقت ہے

تو جب تک آپ کے اپنے پروفیسر کوئی نہی آ جاتے تو تب تک آپ سب کو درانی صاحب پڑھایں گیں

وہ آپکو کل سے جوائن کریں تھنک یو

پورا دن انہی سب میں گزر گیا

بہت سے لڑکے اور لڑکیاں عبیر سے دوستی کرنا چاہتی تھی

کیوں کہ عبیر شاہ فیملی سے تھی دوسرا اتنی خوبصورت کے کوئی ایک بار دیکھے تو بس دیکھتا ہی رہ جائے

Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ عبیر سے زیادہ وہاں کوئی حسین نہ تھا

بہت حسن تھا اس کالج میں آخر کو یہاں امیر و کبیر گھرانے کی اولادیں تھیں ساری

پر چہرے پر خوبصورتی اور معصومیت ایک ساتھ کسی میں نہ تھی سوائے عبیر کے

عبیر تھک چکی تھی آج کا دن اس کے لئے بہت تھکا دینے والا گزرا تھا

وہ اپنی گاڑی کو آتا دیکھ بنچ سے اٹھ گئی

اور گاڑی کی طرف بڑھ گئی

عبیر کا تو دن بہت بورنگ گزرا تھا پر کسی اور کا آج دن بہت حسین گزرا تھا

آج مسلسل اس پر دو آنکھیں نظر رکھے ہوئے تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احد کو گھر آتا دیکھ بی جان بہت کھل اٹھی تھی

آخر پوتے کے چہرے پر اطمینان جو تھا

اور یہ کیوں تھا وہ اس سے اچھے سے واقف تھیں

ماشاللہ اللہ بری نظر سے بچائے میرے بچے کو

Posted On Kitab Nagri

بی جان کی بات پر وہ مسکراتا ہوا انکی جانب بڑھ گیا

اور جھک کر ان کے ہاتھ کو تھام کر نیچے زمین پر ہی بیٹھ گیا

بی جان کی جھولی میں سر رکھتا آنکھیں موند گیا

بیٹا کہا مصروف تھے دو دن سے ؟

بی جان بس ایک نئے مشن پر ہوں کل انشااللہ پہلا دن ہے ایک اور برائی کو مٹانے کا

ھممم اللہ تمھیں کامیاب کرے بچے

امین بی جان

چلیں اب کھانا کھاتے ہیں وہ اپنی گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے کہتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زید نے گھر میں بھی ایک کمرے کو دفتر بنا رکھا تھا جہاں اس وقت وہ بزی تھا

عبیر کیسا گزرا تمہارا دن رمشا حمزہ کو سلا کر اسکو دودھ دینے آئی تو اس کے پاس ہی بیٹھ گئی

اپیا کیا بتاؤں بہت ہی عجیب دن تھا

بچے جب آپ کوئی دوست نہیں بناؤ گی تو کیسے مزہ آئے گا

زندگی کا ہر لمحہ گزارنے کے لئے کسی نہ کسی کا ساتھ ہونا بہت ضروری ہے

Posted On Kitab Nagri

اپیا آج ایک بات پوچھوں؟

سچ سچ بتائیں گیں؟؟؟

وہ سیدھی ہوتی ہوئی ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی

بولو کیا پوچھنا چاہ رہی ہو

اپیا آپ کو اپیا کہا نہیں آپی مانا بھی ہے اور مجھے یہ بھی پتا ہے آپ بھی مجھے اپنی چھوٹی بہن ہی مانتی ہیں

ایک بات ہے جو میں پچھلے دو ماہ سے پوچھنا چاہتی ہوں

عبیر دیکھو اب مجھے ڈر لگ رہا ہے

رمشا مصنوئی ڈرتی ہوئی بولی

اپیا بھائی کے دوست کے کزن کا جب رشتہ آیا تھا تو بھائی نے یہ کیوں کہا تھا کے عبیر کی زندگی کا اختیار ہمیں نہیں ہے؟

رمشا اسکی بات سن کر حیران تھی

ت تم تمھیں کیسے پتا

تم تو گھر پر نہیں تھی نہ؟؟

اپیا میں نے یہ سب اپنے کانو سے سنا ہے لہذا مجھے بتایئں کہ اس بات کا کیا مطلب تھا

ابھی رمشا کچھ کہتی اس سے پہلے ہی زید اندر آتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عبیر تم اچھے سے جانتی ہو ہم دونو سے جتنا ہو سکتا تھا ہم نے کیا ہم نے تم سے آج تک کچھ نہیں چھپایا تم ہماری سگی اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہو

پر ایک بات ایسی ہے جو میں خود چاہتا ہوں تمھیں پتا ہو

کیوں کہ اب تم اس عمر ہو جہاں سب کوئی نہ کوئی غلطی کرتے ہیں میں نہیں چاہتا تم وہ غلطی کرو جس کی معافی نہ اسلام دیتا ہے اور نہ دنیا

زید صوفے پر بیٹھا اس کو اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتا ہے

عبیر چپ چاپ اس کے پاس جا کر بیٹھ جاتی ہے

رمشا چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر باہر آتی ہے

جانتی تھی اصلیت معلوم ہونے کے بعد اس کے لئے مشکل ہو گا اور اس وقت اس کو بس زید ہی سمبھال سکتا تھا

دیکھو عبیر جیسا تم چاہو گی ویسا ہی ہو گا اگر تم خوش نہ ہوئی تو کوئی زبردستی نہیں

عبیر خاموشی سے سر جھکائے بیٹھی تھی

عبیر آپ کی دعائے خیر بچپن میں ہی ہو گی تھی آپ کے تایا زاد سے

عبیر بے یقینی کی کفیت سے زید کی طرف دیکھتی ہے

یہ سب ماما بابا کی مرضی سے ہوا تھا اور یہ ہماری دادی کی بھی خواہش تھی

Posted On Kitab Nagri

عبیر کو جھٹکے پر جھٹکے مل رہے تھے تایازاد پھر دادی؟

زید نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

گڑیا آپ اچھے سے جانتی ہو دعائے خیر کو نکاح سے بھی زیادہ اہمیت دی جاتی ہے اس زمانے میں

امید ہے آپ بھی اس چیز کو دل سے قبول کریں گی

ب بھ بھائی ہماری دادو؟

بھی ہیں

زید نے ٹھنڈی آہ ہوا کے سپرد کی

ہاں جی ہماری دادو بھی ہیں اور ہمارا ایک کزن بھی ہے جو میری ہی اتج کا ہے

اور اللہ نے چاہا تو آپکا ہمسفر بھی وہی ہو

عبیر کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ سب اسکی زندگی کہ سچ ہیں جو اسکو ہی نہیں معلوم

زید سمجھ گیا تھا کے عبیر کو کچھ وقت چاہیے

گڑیا آخری فیصلہ آپکا ہی ہو گا کوئی زبردستی نہیں کر سکتا میری گڑیا کہ ساتھ

وہ سر پر بوسہ دیتا ہوا اس کے کمرے سے باہر چلا آیا

پیچھے عبیر کو بہت سی الجھنو میں چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ درست تھا زید بیڈ پر آکر بیٹھا ہی تھا جب پیچھے سے رمشا سے آواز اس کو سنائی دی

رمشا تم نہیں جانتی کے وہ کیا چیز ہے وہ ہر اس چیز کو چھین لیتا ہے جو اسکے نام پر ہو

آپ غلط ہیں عبیر چیز نہیں انسان ہے

اور رہی بات آپکے کزن کی تو مجھے آئے ہوئے اس گھر میں اتنا وقت ہو گیا پر آج تک آپکے وہ کزن اپنی ہونے والی بیوی سے ایک بار بھی ملنے نہ آسکے

رمشا اس کی مجبوری ہو گی

ایک منٹ کہی تم یہ کہنا چاہ رہی ہو کے وہ بھول چکا ہے؟؟

جی بلکل وہ بھول گیا ہو گا

آپ بھی بھول جائیں اور اس بچی کو کھل کر جینے دیں

بلکل رمشا ایسا نہیں جیسا ہم سوچ رہے ہیں اس نے ایک ایک پل عبیر اور ہم پر نظر رکھی ہے

ہمارے گھر میں جو کھانا بھی بنتا ہے نہ اس کو وہ بھی پتا ہے

اس لئے میں چاہتا ہوں عبیر کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے وہ اس کو اپنے رشتے میں شرافت سمجھ کر عبیر کو سزا دے مرد ہر چیز برداشت کرتا ہے پر ایسے رشتے میں بے وفائی نہیں۔

مجھے تو ایسا بھی لگتا ہے وہ انسان گڑیا کے کالج میں بھی ہو سکتا

وہ کبھی بھی ایسے نہی آرام سے بیٹھ سکتا

Posted On Kitab Nagri

زید کیا ہو گیا ہے یہ کسی باتیں کر رہے ہیں آپ اگر عبیر یہ سب نہ چاہتی ہو تو آپ اسکو سپورٹ نہی کریں گیں؟

رمشا یہ میرے مرحوم باپ اور ماں کا فیصلہ تھا

لیکن میں ہمیشہ اپنی بہن کا اچھا چاہوں گا

عبیر جو گھٹن کی وجہ سے باہر کی طرف جا رہی تھی اپنے بھائی کی تمام تر گفتگو کو سن کر ٹھنڈی پڑ چکی تھی

اسکا جسم اسکی روح اسکو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے یہ سب ہوا اسکو اپنے سوال پوچھنے پر دکھ ہوا تھا نہ وہ

رمشا سے اس بارے میں نہ اتنا سب اس کے سامنے کھلتا

صبح وہ کسی سے بھی بات کیے بغیر اور ناشتے کے بنا ہی کالج آ گئی تھی رمشا اور زید نے بہت کوشش کی اس سے بات کرنے کی پر وہ تو آج کسی اور ہی انداز میں تھی

فارمل سی حالت میں رات رونے اور جاگنے کی وجہ سے ہری ہرنی جیسی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں

جو اور بھی خوبصورت لگ رہی تھی

وہ بس اپنی کلاس میں آ چکی تھی اور آخر میں جا کر بیٹھ گئی

کلاس میں بہت شور تھا

Posted On Kitab Nagri

پر وہاں پرواکسے تھی

وہ اپنی الگ کی سوچوں میں گم تھی جب کلاس میں پروفیسر آئے

ایک دم سے ساری کلاس خاموش ہو چکی تھی

اسے کچھ لڑکیوں کی آواز آئی تھی کہ اتنا ینگ اور handsome پروفیسر

پر عبیر کو ان سب سے کیا!

تو کل آپ کو پتا چل ہی گیا ہو گا کہ آج سے میں آپکی کچھ ٹائم تک کلاس لوں گا مجھے اپنی کلاس میں

پڑھائی کے علاوہ کوئی بھی activity نہیں چاہیے

امید ہے آپ سب اس بات کو اچھے سے سمجھیں گیں اور باقی

آپ سب مجھے پروفیسر درانی کہ سکتے ہیں

چلیں انٹرو میں اپنا وقت برباد کرنے سے بہتر ہے ہم کچھ پڑھ لیں

پروفیسر لیکچر میں بزی ہو گیا جنھوں نے پڑھنا تھا وہ تو سن رہے تھے پر کچھ تو بس پروفیسر کو گھورنے میں بزی تھیں

اور وہیں آخر میں بیٹھی عبیر بس پن کے ساتھ کھیلنے میں مگن تھی جب اچانک پروفیسر نے اس کو پکارا

ہیلو؟

آپ یہی پر ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر نے اسکو طنز کیا تھا

عبیر نے سب کو اپنی طرف متواجہ پایا تھا

اور یہی بات اسکو بہت غصّہ دلا گیی تھی

عبیر ابھی کچھ کہتی پہلے پروفیسر بول پڑا

اسٹینڈ اپ

عبیر کھڑی ہو گیی

اس کا چہرہ غصّے سے لال ہو چکا تھا

آپکا نام کیا ہے؟

عبیر شاہ

تو مس عبیر آپ کلاس میں جب بیٹھ ہی گیی ہیں تو تھوڑا بورڈ پر بھی نظر کر لیں ہو سکتا ہے میں کچھ غلط پڑھا رہا ہوں تو آپ درست ہی کر دیں

پروفیسر کی بات پر پوری کلاس دبی دبی ہنس رہی تھی

عبیر اب اگر یہاں رکتی تو وہ ضرور اس پروفیسر کے بال کھینچ لیتی

اس لئے وہ چلتی ہوئی پروفیسر کے سامنے آئی

Posted On Kitab Nagri

بیشک عبیر ایک حسن کی ملکہ تھی بڑی بڑی آنکھیں گرین رنگ گھنی براؤن پلکیں چھوٹی سی ناک موٹے موٹے گال جن میں ہلکا سا ڈمپل پڑتا تھا لمبے گھنے براؤن بال چھوٹی سی گڑیا تھی جیسے کسی اور دنیا سے آئی ہو

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

پوری کلاس اس خوبصورت پری کو دیکھ رہے تھے

پروفیسر I'm sorry پر میں آج آپ کی کلاس نہی لے سکتی

عبیر غصّے میں تھی یہ تو مقابل جان چکا تھا

ابھی پروفیسر کچھ بولتا وہ وہاں سے جا چکی تھی

کلاس attention پلیز وہ اب باقی کلاس میں مصروف ہو چکا تھا

عبیر کینٹین میں بیٹھی کافی پی رہی تھی جب کے اسکی سوچوں میں وہ تھا جس کا نہ وہ نام جانتی تھی اور نہ اس کے وجود کو

تبھی اسکو اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تھی ایسا پہلے بھی بہت بار ہو چکا تھا پر اس نے کبھی غور نہ کیا تھا

عبیر اپنے ارد گرد دیکھنے لگی جہاں سب اپنے اپنے کھانو اور باتوں میں مصروف تھے

عبیر وہاں سے اٹھ کر باہر گراؤنڈ میں چلی گی

کچھ دیر وہ وہاں بیٹھی پھر اس نے ڈرائیور کو کال کر دی

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ گھر ہی جا رہی تھی جب

ایکدم اسکو زید کی بات یاد آئی

کے وہ ہم پر نظر رکھتا ہے

اور ہو سکتا ہے وہ عبیر کے کالج میں ہو

ٹھیک ہے پھر مسٹر بے نام کزن میں بھی دیکھنا تمھیں مجبور کر دوں گی کہ تم خود میرے سامنے آؤ یہ

وعدہ ہے تم سے عبیر شاہ

عبیر تلخ سا مسکراتی اپنے آپ سے عہد کر گیی

اس وقت وہ اپنے بوس کے آگے کھڑا تھا

کیا update ہیں پتا لگا وہاں کون ہے وہ؟

یس سر اس گینگ میں ممبر ہیں

ایک first year کی سٹوڈنٹ رینا اور ایک نیا پروفیسر دانیل

یہ دونو وہاں انجان ہے باقی سب کی نظر میں مگر یہ دونو بہن اور بھائی ہیں

انکا اگلا شکار یہی کالج ہے

Posted On Kitab Nagri

سر نے اسکو آنکھوں ہی آنکھوں میں شاباش دی مجھے امید تھی کے تم سے بہتر یہ کیس کوئی solve نہیں کر سکتا

مقابل نے بس سر حلانے میں کام چلایا

جوان اب چلو ہو گیا اب بیٹھو چائے کافی ہو جائے

احد نے انکی طرف ایک نظر اٹھائی اور بیٹھ گیا

انکل ویسے آپ دن بادن جوان ہو رہے ہیں

اسکی بات پر نذیر احمد ہسنے لگے

اچھا ایک بات تو بتاؤ جوان

تمہاری محبت کا کیا بنا

انکی بات پر احد نے چائے کو ٹیبل پر رکھا اور انکی جانب ذرا جھک کر بولے

یہ تو مجھے بھی نہیں پتا

احد اور نذیر دونو ہی ہنس پڑے

چلو بیٹا اللہ کامیابی عطاء کرے تمھیں

ویسے تو مجھے پتا ہے تم بہت بہادر ہو پر بہادر سے بہادر انسان کو بھی محبت جھکا دیتی ہے ذرا سمبھل کر

انکی بات سمجھ آنے پر اس بس اتنا ہی کہا ز ہے نصیب

Posted On Kitab Nagri

انشاللہ انشاللہ بس مشن پورا کرو پھر ہم سب تمہارا بھی کچھ سوچتے ہیں

ہاہاہا ٹھیک ہے انکل وہ اٹھتا ہوا اجازت لے کر اپنے اپارٹمنٹ میں چلا گیا

صبح وہ نماز کے بعد سوئی نہیں تھی بلکے ایک چوہے کو بل سے باہر نکالنے کے خواب دیکھ رہی تھی

وہ ٹائم دیکھتی بیڈ سے اٹھ کر کالج کے لئے تیار ہونے چلی گی

آج وہ سفید رنگ کی شرٹ اور نیچے کھلی سی سفید پینٹ پہنے

بالوں کو ہلکے سے جوڑے کی شکل میں باندھ کر ساتھ ہی سفید رنگ کا بیگ لئے چہرے پر مکیپ کے نام پر بس لپسٹک لگا کر بلکل تیار ہو گی

وہ پینٹ شرٹ نہیں پہنتی تھی

اس کو ایسے کپڑے بر تھڈے گفت میں لوگ دے جاتے تھے

اس کے مشن کی یہ پہلی تیاری تھی

وہ اپنے آپ پر ایک آخری بار نظر ڈالے نیچے آئی جہاں زید اور رمشا اسکا انتظار کر رہے تھے حمزہ اپنی نانو کے گھر گیا ہوا تھا

اس کو ایسے دیکھ کر دونو میاں بیوی نے ایک دوسرے کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ماشاللہ بہت اچھی لگ رہی ہو

رمشا نے دل سے تعریف کی جب کے زید کو اچھا نہ لگا پر وہ کچھ کہ کر اسکا موڈ نہی خراب کرنا چاہتا تھا

بیٹھو گڑیا

عبیر کو بیٹھ گیی

گڑیا آپ ایسا کرو آج چھٹی کر لو

کیوں بھائی ؟

وہ مصروف سے انداز میں بولی

کیوں کہ دادو آ رہی ہیں آج شام تک

اہ کیوں بھائی ؟؟؟

کیا مطلب کیوں ؟؟

مطلب صاف ہے آج تک تو وہ کبھی آئی نہیں تو اب کیوں ؟

کیوں کہ اب وہ اکیلی ہیں

کیوں ہمارے تایا زاد اللہ کے پاس چلے گئے ؟

عبیر کی بات پر رمشا ایک دم بولی

بچے کیسی باتیں کر رہی ہو کزن ہے آپکا

Posted On Kitab Nagri

یہی حال زید کا تھا اسکی بہن دو دن میں پتھر بن چکی تھی ورنہ یہ وہ عبیر تھی جو کبھی دشمن کے بارے میں بھی ایسا نہ سوچتی اور نہ کہتی

نہی ایسا کچھ نہیں ہے وہ آجکل کام میں مصروف ہے تو بی جان گھر میں اکیلی ہوتی ہیں

بھائی ویسے یہ آپ کی بی جان ہمارے ماں باپ کر مرنے پر کیوں نہ آئی؟

عبیر وہ آئی تھیں جب آپ ہوسپٹل میں تھیں

اور آپ کے کزن بھی آئے تھے

آپ دو دن وہیں تھیں اور وہ دونو دو دن یہاں

چلیں بھائی جو بھی ہو پر میری پڑھائی کا حرج ہو گا ویسے بھی انہوں نے شام کو آنا ہے

زید کچھ بولنے ہی والا تھا جب رمشا نے چپ رہنے کا اشارہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج جب وہ کلاس میں پوھنچی تو پیچھے ہی پروفیسر دررانی انٹر ہوئے

وہ اپنی بیٹھنے کی جگا ڈھونڈنے لگی جب تیسری ہی رو میں اس کو ایک لڑکے کے ساتھ جگہ نظر آئی پر وہ آگے جانے لگی پھر کچھ یاد آنے پر ادھر ادھر دیکھتی اس کے ساتھ بیٹھ گیی

یہ حرکت اسکی کسی کو زہر سے بھی زیادہ بری لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

عبیر بیٹھ کر لیکچر لینے میں مصروف ہو گی

جب ساتھ والے لڑکے نے اس کو اپنی جانب متواجہ کیا اسکی حرکت عبیر کو بہت بری لگی تھی پر وہ برداشت کر گئی

اس کے غصّے کو دیکھتے ہی لڑکے نے اپنا موبائل اوپن کیا اور اسکو اپنی نکاح کی پکچرس دکھائی

دیکھیں آپ غلط مت سمجھیں میں nikkahfied ہوں آپ مجھے باقی لڑکو جیسا مت سمجھیں اسکی بات پر وہ بس سہی ہی کہ سکی

میرا نام احمد ہے اور آپکا؟

عبیر شاہ

اھ تم شاہ انڈسٹری مرحوم اونر کی بیٹی اور کیا نام تھاہاں زید شاہ کی بہن ہو؟؟

ھمم

عبیر نے مختصر سا جواب دیا

واہ کیا بات ہے

اتنی بڑی ہستی ہمارے بیچ موجود ہے

ویسے تم نے اب تک کسی کو دوست کیوں نہیں بنایا میں یہی سوچ رہا تھا پر اب پتا لگا مجھے کے یہاں کوئی تمہاری طرح نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر عبیر اگر تم چاہو تو مجھ سے دوستی کر سکتی ہو

مطلب بھائی سمجھ کر

عبیر پہلے تو اس کو منا کرنے والی تھی مگر کچھ سوچتی ہوئی اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھام لیتی ہے

تبھی پروفیسر نے ان دونو کو دیکھ لیا

آپ کی دوستی ہو گیی ہو تو میں پڑھالوں؟

نہ جانے کیوں آج عبیر کو پروفیسر کی آنکھوں میں ضرورت سے زیادہ غصّہ محسوس ہوا

پر پرواکسے تھی

عبیر اپنی جگہ سے اٹھ کر بولی

جی پروفیسر اب آپ پڑھایں

اس کی بات پر پروفیسر تلملا کر رہ گیا

اس کو احمد پر غصہ آیا تھا

اور غصّے میں پروفیسر نے احمد کو کلاس سے باہر جانے کا کہ دیا

احمد کو باہر جاتا دیکھ وہ بھی پروفیسر کے پاس آئی اور کہنے لگی

پروفیسر میں بھی باہر جانا چاہتی ہوں

احمد کو اپنے باہر بھیج دیا جبکہ غلطی ہم دونو کی تھی تو آپ کو مجھے بھی باہر بھیجنا چاہیے

Posted On Kitab Nagri

اتنا کہتے ہی وہ وہاں سے واک اوٹ کر گیی-----

پروفیسر کی بھی آج برداشت کی حد ہو گیی تھی

وہ بھی کلاس کو end کہتا ہوا باہر اپنے آفس کی جانب بڑھ گیا

عبیر ابھی بیٹھی اسی بارے میں سوچ رہی تھی جب اسکو اسی کی کلاس کے سٹوڈنٹ نے آ کر کہا مس عبیر شاہ؟

یس؟؟؟

آپکو پروفیسر اپنے آفس میں بلا رہے ہیں

عبیر نے اسکو اوکے کہا اور اس کے آفس کی جانب بڑھ گیی

یہ مجھے کیوں بلا رہے ہیں؟

وہ اجازت لیتے ہوئے اندر داخل ہوئی

پروفیسر اپنی کرسی پر بیٹھا اسی کا منتظر تھا

مس عبیر کیا آپ اپنے behave کو سہی سمجھتی ہیں؟

پروفیسر میں ایسی ہی ہوں

اور سہی بھی

آپ نے مجھے بس یہی کہنا تھا؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پروفیسر کی آنکھیں اب ضبط کے آخری حصّے میں تھیں

جیسے ابھی ان میں سے باہر خون نکلے گا

وہ ایکدم سے اٹھا تھا

آخر مس عبیر آپ یہ attitude دکھا کس بات کا رہی ہیں میں آپ کو سمجھانا چاہ رہا ہوں کے یہاں سب اچھے نہیں اور نہ سب برے ہیں

اور آپ میری کلاس میں نہایت ہی بتمیز لڑکی کیوں بن رہی ہیں آجکل

ویٹ پروفیسر آجکل؟

آپ مجھے پہلے سے جانتے ہیں؟

جی نہیں مس عبیر شاہ میں آپکو پہلے سے نہیں جانتا پر میں نے آپ کے خاندان کا نام سنا ہے وہ بھی اچھے الفاظ میں

پر میرا خیال ہے مجھے غلط بتایا گیا ہے

وہ اسکے لباس پر طنز کرتے ہوئے بول کر اپنی نشست پر بیٹھ گیا

اور دوسری جانب عبیر کو آگ لگ چکی تھی

وہ اس کے ٹیبل پر جھکتی ہوئی سرگوشی کے انداز میں بولتی ہے

بلکل غلط سنا آپ نے جو بھی سنا

Posted On Kitab Nagri

بلکل میں نے غلط ہی سنا تھا وہ بھی تھوڑا آگے ہوتا ہوا بولا

کہ شاہ خاندان کی لڑکی بہت تمیز دار اچھے اخلاق اور اچھے لباس کی لڑکی ہے اور تو اور بہت پاکیزہ

ابھی تک عبیر اسی انداز میں کھڑی سب سن رہی تھی

آہا جی ہاں میں ایسی بلکل بھی نہیں میں ایک آوارہ بتمیز اور بہت بری لڑکی ہوں

وہ سیدھی کھڑی ہوتی ہوئی پھر سے ٹیبل پر ہاتھ رکھے جھکی تھی

اور ہاں میرے اس وقت

وہ پرسوچ انداز میں بولی

چار BF بھی ہیں وہ ایک آنکھ دباتی ہوئی بولی تھی

اور بس یہی تک تھی پروفیسر کی برداشت

!Get over it you stupid girl

وہ غصّے سے لال پیلا ہوتا ہوا غرایا تھا

ہن جا رہی ہوں پروفیسر

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یہ کہتی ہوئی باہر چلی گئی

پیچھے پروفیسر نے اپنے تمام ٹیبل کی چیزیں زمین بوس کر دی تھیں

کیا یہ سچ میں پاگل تو نہیں؟

وہ خود سے سوال کرتے ہوئے گھر جانے کی نیت سے باہر آ گیا

پر اگلے ہی منظر نے پروفیسر درانی کو آگ لگا دی تھی

عبیر احمد کے ساتھ بیٹھی گپیں مار رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

افففف میرے خدایا اس لڑکی کو اپنے الفاظ پر ذرا بھی پچھتاوا نہیں

وہ غصّے سے اس کو گھورتا ہوا وہاں سے نکل گیا

کچھ دیر بعد عبیر بھی گھر کے لئے روانہ ہو گئی

وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے آپ کو صبح والے ڈریس میں دیکھ رہی تھی اسکو ایک دم سے پروفیسر کا طنز کرتا چہرہ دکھائی دیا اور وہ اپنے دوسرے کپڑوں کو لیتی ہوئی فریش ہونے چلی گئی

فرش ہو کر وہ اب وہیں کھڑی تھی

اس کو صبح اور اس وقت کے حالت میں زمین آسمان کا فرق نظر آیا

وہ اس وقت سکائی بلیو رنگ کی شارٹ قمیز اور ساتھ کھلے تروژر میں ہم رنگ دوپٹے میں بہت حسین لگ رہی تھی بیشک عورت کا حسن تو پردے میں

وہ ٹھنڈی آہ بھرتی ہی عصر کی نماز ادا کرنے کی تیاری کرنے لگی

نماز پڑھ کر اس نے رب کے آگے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے

یا اللہ میں ایک ایسے آدمی کے لئے جسکو آج تک دیکھا نہیں نام نہیں پتا اسکے لئے یا اللہ میں نے ایسے کپڑے پہنے اور اپنے بارے میں اتنے برے الفاظ ایک اجنبی کو کہے

Posted On Kitab Nagri

یااللہ مجھے معاف کر دے تیری بندی سے آج بہت بڑی غلطی ہوئی ہے

وہ نماز میں رو رہی تھی

یہ آنسو اس کے صرف اس بات کے نہ تھے یہ سب ان کے لئے تھے جو پچھلے دنو اس نے اذیت محسوس کی

اے اللہ تو نے مجھے کیسے دوہرے فیصلے میں ڈال دیا مجھے اپنے ماں باپ کی خواہش کے لئے اس انسان کو اپنانا پڑے گا جس کو میں جانتی بھی نہیں

یااللہ مجھے ہمّت دے یہ سب برداشت کرنے کی

وہ اب پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی

نہ جانے کب تک وہ ایسے ہی بیٹھی رہی پھر اپنے آپ سے عہد کیا دیکھنا تم تمہاری وجہ سے میں یہ سب برداشت کر رہی ہوں نہ اب دیکھو تم خد میرے سامنے آؤ گے اور معافی مانگو گے اور یا تو یہ رشتہ ختم کرو گے یا مجھے

وہ نیچے آئی تو اس کو ہال میں بیٹھیں ایک ادھیڑ عمر عورت دکھائی دیں جن کا چہرا پر نور تھا اور انکی آنکھیں بلکل اس کے جیسی ہی تھیں یا یوں کہ لو کے عبیر نے انکی آنکھیں چورائی تھیں

Posted On Kitab Nagri

وہ چلتی ہوئی ان کے پاس آئی

تبھی زید اور رمشا نے بولا بی جان آگئی عبیر

بی جان نے اپنی پوتی کو دیکھا تو نہ جانے کیوں پر انکی آنکھوں میں آنسو آ گیے

میری شہزادی انہوں نے عبیر کو پاس آنے کا اشارہ کیا

عبیر بھی ان کے گلے لگ گیی

کتنے ہی پل بی جان نے اس کو گلے لگا رکھا

پھر اس کا چہرہ چوما

میری بچی میرے بیٹے کی نشانی

عبیر بس چپ چاپ ان کے پاس بیٹھی رہی

سب نے رات کا کھانا کھایا اور پھر عبیر بی جان کو ان کے کمرے میں چھوڑنے چلی گیی

بی جان کو بیڈ پر بیٹھا کر وہی بیٹھ گیی کچھ پل

بی جان بھی اسکو دیکھتی رہیں

پھر کچھ وقت بعد عبیر اٹھ کر جانے لگی تو بی جان نے خود ہی اسکو بلایا

کیا ہوا عبیر بچے کچھ پوچھنا چاہتی ہو

Posted On Kitab Nagri

عبیر کے دل نے کہا پوچھ لے آج سب اپنی دادی سے پر کہیں سے آواز آئی کے نہیں یہ تیری دادی ہونے سے پہلے اپنے بڑے بیٹے کی اولاد کی پہلے دادی ہیں اسی کا ساتھ دیں گیں

نہیں میں نے کیا پوچھنا ہے آپ سے بس دل کیا بیٹھنے کو تو بیٹھ گی اگر آپ کو برا لگا تو معاف کیجیے گا آئندہ میں خیال رکھوں گی

بی جان تو اسکی آنکھوں میں پرایا پن دیکھ کر حیران تھیں اور اوپر سے اسکی باتیں

نہیں بیٹا ایسا کچھ نہیں ہے آپ میری سگی اولاد کی اولاد ہو

ہہ__________ہہ

جی بلکل سگی اولاد کی سگی اولاد وہ طنزیہ ہنسی تھی

عبیر اگر تم کسی بد گھومانی کی شکار ہو تو بتاؤ کیوں ایسے بات کر رہی ہو اگر کچھ غلط ہے تو بتاؤ مجھے میں تمہاری دادی ہوں انسان جتنا بھی دور کیوں نہ ہو لیکن رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے

جی بلکل ایسا ہی ہو گا

پر کچھ رشتے ختم ہو جاتے ہیں اور پھر وہ کبھی نہیں جڑتے

کیا کہنا چاہتی ہو تم؟

کچھ نہیں میں اب چلتی ہوں آپ بھی آرام کریں اور معاف کیجیے گا آپکا وقت برباد کیا

وہ یہ کہتی ہوئی یہ جا وہ جا

Posted On Kitab Nagri

پیچھے بی جان گہری سوچ میں پڑ چکی تھیں

صبح سب نے سکون سے ناشتہ کیا

اور عبیر اپنے کالج کے لئے نکل گئی جب کے پیچھے بی جان نے زید کو اپنے کمرے بلایا

زید بیٹا بیٹھو

زید بی جان کے سامنے بیٹھ گیا

عبیر کیا ایسے ہی چپ چپ رہتی ہے؟

انکی بات پر زید پریشان ہوا تھا

نہیں بی جان یہ سب ان باتوں کو جاننے کے بعد وہ ایسی ہو گی ہے کسی باتیں؟؟؟؟؟؟

پھر زید نے انہیں ساری بات بتا دی

ہمم تو یہ بات ہے

ٹھیک ہے میں احد سے بات کرتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

وہ پرنسپل کے آفس سے باہر آئی تو سامنے ہی اس کو اپنی کلاس کی سب سے بولڈ لڑکی رینا اور پروفیسر درانی نظر آئے

جو مسکرا مسکرا کر باتوں میں مصروف تھے

نہ جانے کیوں پر یہ بات عبیر کو بری لگی تھی

تبھی پروفیسر کو اپنے اوپر کسی کی نظر کی تپش محسوس ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا تو وہاں کھڑی عبیر ان دونو کو گھور رہی تھی

اس کے اس طرح گھورنے پر پروفیسر زیرے لب مسکرایا

پر جلد ہی اپنے آپ کو کمپوز کر گیا

عبیر وہاں سے غصّے سے آگئی

وہ یہی سوچ رہی تھی مجھے کیوں برا لگ رہا ہے جو مرضی کریں

میرا کیا تبھی اسکو اپنے اوپر کسی کی نظر محسوس ہوئی اور اس بار وہ یہاں وہاں دیکھنے کے بجائے سمجھ گی تھی کہ یہ صرف وہ بل میں چھپا ہوا چوہا ہی ہو سکتا ہے

وہ اپنی کلاس لینے کے بعد کینٹین میں احمد کے ساتھ بیٹھی اس کی کزن کی شادی کی پکس دیکھ رہی تھی

جب اسکو اپنا ڈرائیور آتا دکھائی دیا وہ احمد اللہ حافظ کہتی ہوئی وہاں سے باہر نکل گی

اتنے عرصے میں وہ احمد کو اتنا تو جان گی تھی کہ وہ ایک اچھا لڑکا ہے

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ ایک ہی تھا جس سے وہ تھوڑا اچھے سے بات کرتی تھی کالج میں

اور یہی چیز ایک انسان کو بہت بری لگ رہی تھی

وہ جب بھی عبیر کو احمد کے ساتھ دیکھتا تو بس اسکا دل کرتا کے اس پوری دنیا کو آگ لگا دے

وہ گھر آکر سیدھا اپنے کمرے میں چلی جاتی اب اس کا معمول بن گیا تھا دل کرتا تو زید اور رمشا کو بلا لیتی ورنہ اپنی ہی سوچوں میں مگن رہتی بس حمزہ ہی تھا جس سے باتیں کرتی باقی وہ بی جان کو تو دیکھا بھی نہ کرتی ایک دو بار بی جان نے اس کو بلانے کی کوشش کی مگر پھر بھی عبیر نے انکی بات نہ سنی اور نہ طنز کے تیر چھوڑے تو وہ بھی عبیر سے بات کرنا چھوڑ گیں

عبیر رات کو پانی لینے کے لئے اٹھی تو بی جان کے کمرے کی لائٹ کو جلتا دیکھ گھڑی پر نظر ڈالی جہاں تہجد کا وقت تھا

اس کے پیر خود با خود انکے کمرے کی جانب بڑھ گیے

بی جان دعا میں مصروف تھیں جب وہ انکو پاس بیٹھ کر دیکھنے لگی

انکی آنکھوں میں آنسوں تھے

عبیر یہ دیکھ کر تڑپ اٹھی تھی آخر خون کا اثر تھا

Posted On Kitab Nagri

بی جان نماز ختم کرتی اٹھی اور عبیر کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا

عبیر نے انکی جھولی میں سر رکھ دیا

ایک بات پوچھوں آپ سے

ہاں بچے ایک نہی ساری پوچھ لو

آپ رو کیوں رہی تھیں مطلب کس کے لئے اللّٰہ کے سامنے مانگ رہی تھیں

اپنے پوتے اور پوتی کی زندگی کی خوشیاں مانگ رہی تھی

کون سا پوتا وہ جو ایک لڑکی کو بچپن میں اپنے نام کر کے بھاگ گیا

یا وہ پوتا جس نے کبھی اپنے چچا کی اولاد سے ملنے کی کوشش نہی کی یا وہ پوتا جو آج تک اپنے سے منسوب رشتوں کو دیکھنا پسند نہیں کرتا

آخر آپ کس پوتے کی بات کر رہی ہیں؟

بولیں نہ!

وہ اب بی جان کے روبرو ہوئی تھی

میں اپنے اس پوتے کی بات کر رہی ہوں جس نے اپنے فرض کے لئے رشتوں سے چہرہ پھیرا میں اپنے اس پوتے کی بات کر رہی ہوں جس نے بچپن کے اس رشتے کو ہمیشہ ایک امانت سمجھا

میں اسکی بات کر رہی ہوں جس نے اپنے فرض کی وجہ سے اپنے ماں اور باپ دونو کو کھو دیا

Posted On Kitab Nagri

بی جان ایک بار پھر سے رو پڑی تھیں

بیٹا تمہیں کیوں ایسا لگتا ہے میر ااحد تمہیں اور تم سے بنے رشتے کو بھول گیا ہے ؟

ایسا بلکل نہیں ہے وہ تمھیں اپنی جان سے بھی زیادہ چاہتا ہے

پر مجبوری ہے اگر وہ تمہارے قریب آیا تو نہ صرف وہ اپنے مقصد سے الگ ہو گا بلکہ تمہاری جان بھی خطرے میں آجائے گی

تو بی جان کیا میں ساری زندگی یہی سب تماشے دیکھوں گی ؟؟؟

اب عبیر بی جان کے گلے لگ کر رو پڑی تھی

بی جان میرا یہاں دم گھٹتا ہے کیوں کہ آپکا پوتا مجھ پر ہر لمحے نظر رکھے ہوا ہے

بی جان میں ان سب کی عادی نہیں مجھے سکون چاہیے اپنی زندگی میں

بی جان میرا کبھی کبھی دل کرتا ہے میں ماما بابا کے پاس چلی جاؤں پر سوچتی ہوں اللہ کو کیا منہ دکھاؤں گی ؟

وہ اپنے پچھلے تمام دنو کی بڑھاس نکال رہی تھی

بی جان نے اسکو روکا نہیں تھا جانتی تھیں جب تک یہ آنسو نہیں نکلے گیں تب تک وہ عبیر کو تنگ کرتے رہے گیں

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے اس کے اتناروونے سے اندازہ لگالیا تھا کہ جانے انجانے میں ہی وہ انکے پوتے سے محبت کر بیٹھی تھی

عبیر چلو اٹھو فجر کا وقت ہو گیا ہے اٹھو نماز پڑھو

دونو دادی پوتی نے اگٹھی نماز پڑھی

اور پھر بی جان کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر انکی گود میں لیٹ گیی اور نہ جانے کب وہ سکون کی نیند سو گیی

بی جان اس کو سیدھے سے سلاتی ہوئی ساتھ لیٹ گیی

احد تم نے انجانے میں ہی سہی پر میری بچی کو بہت رلایا ہے ✦

اسکی آنکھ 11 بجے کے قریب کھلی تو وہ وہی لیٹی سب سوچنے لگی

اپنے پاس بیٹھی بی جان کو تسبیح پڑھتا دیکھ وہ مسکرانے لگی

بی جان نے تسبیح سائیڈ پر رکھی اور اس کے سر پر بوسہ دیا

بی جان ایک بات پوچھوں بتائیں گی

بلکل کیوں نہیں پوچھ کر تو دیکھو

بی جان آپ کے پوتے کا کیا نام ہے؟

Posted On Kitab Nagri

میرا پوتا؟

تمہارا کچھ نہیں ہے؟

دادو جنکا میں نام نہیں جانتی وہ میرے کیا لگتے ہونگیں؟؟

عبیر تم نہیں باز آوٴ گی

بی جان مسکرا کر کہتی ہیں

چلیں بتائیں بھی؟

ویسے تو میں اپنے پوتے کا نام احد رکھا تھا پر تمہارے تایا کا نام جڑ کر احد درانی بن گیا اور اب لوگ اسکو احد کم اور درانی زیادہ بلاتے ہیں!

درانی؟؟؟؟؟؟؟؟؟

عبیر کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی

بی جان یہ آپکا پوتا کرتا کیا ہے

مطلب کوئی کام دہندہ؟؟

میرا بچا پولیس افیسر ہے

او ھھھھہ پولیس اوفیسر احد درانی

کون سے پولیس سٹیشن میں ہوتا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

وہ سیکریٹ مشن پر ہے بچے وہ ان دنوں

اچھا دادو

وہ کچھ سلجھانے کی کوشش میں تھی

عبیر مت سوچو اس بارے میں جب وہ اپنا مشن پورا کر لے گا تو خود ہی آجائے گا تجھے اور مجھے لینے

دادو ایسے ہی اب آپ ہمیشہ میرے پاس رہے گیں

چلو ٹھیک ہے اب اٹھو

اور جا کر فریش ہو جاؤ

ھممم اوکے دادو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں تک پہنچا تمہارا مشن؟

سر انشاللہ کالج کا کام ختم ہو گیا اب ان پر حملہ اپنے اصل انداز میں کرنا ہے

ٹھیک ہے

تم باہر سب دیکھو میں کالج کو سمبھالتا ہوں

اوکے سر ایک ویک کے اندر اندر وہ سب جیل میں ہونگیں

Posted On Kitab Nagri

انشاءاللہ!

آج وہ جب کالج آئی تو اسکو معلوم ہوا کہ پروفیسر درانی کل سے چھٹی پر ہیں تو وہ سیدھا ان کے افس میں چلی گیی

اصلیت کی تلاش میں!

وہ آفس میں آئی فائلز چیک کرنے لگی اس کو کام کی اب تک کوئی چیز نہی ملی تھی

تبھی اسکی نظر ایک ریڈ فائل پر پڑی اس نے وہ فائل کھولی اور بس اس کے سامنے اپنے اور پروفیسر کے لمحات گزرے اور فائل زمین بوس ہوگیی

اور وہ وہی نیچے بیٹھتی چلی گیی

اتنا برا افراڈ

یہ پروفیسر درانی کوئی اور نہیں احد درانی ہے

میرا مجرم؟

میرا خیر خوا؟

اور میرا ہونے والا محرم بھی؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

نہی یہ سب جھوٹ ہے ایسا نہیں ہو سکتا

ی_____یھ۔۔۔۔ یہ سب جھوٹ ہے

نہیں نہیں نہیں نہیں

احد درانی تم مجھے عبیر شاہ کو کیسے بیوقوف بنا سکتے ہو

ابھی وہ اپنے دماغ کی لڑائی کی کش مکش میں تھی جب کوئی تیزی سے اندر داخل ہوا

ہاں یہ کوئی اور نہیں احد تھا ہاں احد

وہ اپنی وہاں گن لینے آیا تھا پر سامنے زمین پر بیٹھی عبیر کو دیکھ پر حیران ہوا

تم میرے آفس میں کیا کر رہی ہو

اھ سو سوری

آفیسر احد درانی عرف سیکریٹ ایجنٹ

اسکی بات سن کر وہ ایک دم اس کے پاس پوھنچا تھا

اور اس کو گردن سے پکڑ کر اپنے قریب کیا تھا

بکواس بند کرو اپنی عبیر

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہاں یہ سب بولنے کی ضرورت نہیں

عبیر آج پہلی دفع اسکو غور سے دیکھ رہی تھی

لمبا دراز قد سفید رنگت گھسیلی لال آنکھیں کھڑی ناک جس پر اس وقت بے تحاشا غصہ تھا شیو میں

چھپے ہونٹ جو سختی سے بند کیے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

معاف کرنا کزن وہ میں بھول گئی تم تو مشن پر ہو

My bad !

عبیر چلو نکلو یہاں سے ورنہ بہت برا ہو گا تمہارے ساتھ

اب کیا ہی برا کر لیں گے آپ

میری پوری زندگی تو برباد کر ہی چکے ہیں

عبیر________+

وہ دبی دبی آواز میں غرایا تھا

چھوڑیں مجھے

وہ اسکو اپنے سے دور کرتی ہوئی بولی تھی

پر وہاں سے احد تو ایک انچ بھی ہلا نہیں تھا

میری بات غور سے سنو عبیر شاہ

تم یہاں سے سیدھا گھر جاؤ اور پورے ایک ہفتے کے لئے گھر سے باہر مت نکلنا

میں آپ کی کوئی ملازم نہیں احد درانی کے جیسا آپ کہو گے ویسا کروں گی

اور ایک ہفتہ ؟؟؟؟؟

کیوں ؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ میں تمھیں ایک ہفتے بعد آکر بتاوں گا

اھہ میرے کزن ایک ہفتہ میں گھر کیسے رہ سکتی ہوں

میرا تو کل بھاگ کر شادی کرنے کا پلین ہے!

عبیر عبیر عبیر

وہ پیچھے دیوار پر مکے مارتا ہوا بولا تھا

اس وقت عبیر کو اس میں جنون نظر آیا تھا

وہ ایکدم سے عبیر کو کندھوسے پکڑتا ہوا دیوار کے ساتھ پن کر چکا تھا

عبیر وہ بول بولو

جن پر تمھیں پچھتانا نہ پڑے

زندہ بچ گئی تو ہی پچھتانا پڑے گا

بکواس نہیں کرو اور نکلو یہاں سے

وہ اس سے نظریں ہٹاتا ہوا بولتا ہے اور اپنی گن اٹھا کر چیک کرنے لگتا ہے

بے رحم انسان

وہ یہ کہتی ہوئی وہاں سے غائب ہو جاتی ہے

احد ٹھنڈی سانس ہوا کے سپرد کرتا

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے نکل جاتا ہے

‘_____‘__________‘__________‘_____

عبیر گھر پوھنچ کر سیدھا اپنے کمرے میں بند ہو چکی تھی

زید تو آفس کے سلسلے میں شہر سے باہر گیا ہوا تھا اور رمشا بی جان سے اجازت لے کر مائکے چلی گیی تھی

رمشا کے بھائی کی مگنی تھی تو شوپنگ کے لئے اس کا جانا لازمی تھا آخر کو بھائی کی مگنی تھی

عبیر اپنے دل اور دماغ کی جنگ سے حلاک ہو رہی تھی

اس کے لئے یہ بہت بڑی بات تھی

وہ کچھ سوچتی ہوئی

کچن میں گیی اور ایک تیز دار چھری پکڑ کر بی جان کے کمرے میں داخل ہوئی

جہاں وہ فون پر کسی سے ویڈیو کال پر بات کر رہی تھیں

وہ کوئی اور نہی بلکہ احد درانی تھا ہاں وہی تھا اسکا دشمن

بی جان آواز کو محسوس کرتی ہوئی اسکی جانب مڑی

آؤ عبیر بچے کوئی کام تھا

احد نے بھی پیچھے سے نظر آتے دشمن جاں کے چھوٹے سے سراپے کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عبیر اس وقت سفید رنگ کے سمپل سے سوٹ میں تھی دوپٹہ نہ جانے کہا تھا

رورو کر آنکھوں سے زیادتی کی ہوئی تھی

دادو______!

وہ بی جان کا نام لیتی ہوئی پھوٹ پھوٹ کر رو دی

بچے کیا ہوا ہے

دادو آج اس انسان سے پوچھیں یہ مجھ سے کیا چاہتا ہے

احد کو کچھ برا ہونے کا اندیشہ ہوا تھا

کیا مطلب؟؟؟

بی جان اس کے قریب آنے لگی تو اس نے ایک دم کمر سے پیچھے ہاتھ کو آگے بڑھایا اس کے ہاتھ میں

چاکو دیکھ کر

بی جان آگے بڑھنے لگی اور وہی

احد کو اپنی جان نکلتے ہوئے محسوس ہوئی

بی جان اس کو کہیں اگر اس نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی تو میں اس کو جان سے مار دوں گا

وہ فون کے اندر سے دھاڑا تھا

صرف ایک سوال؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ انسان مجھ سے کیا چاہتا ہے

جب سے اس کا ذکر میری زندگی میں ہوا ہے تب سے میرا سکون برباد ہو گیا ہے

میرا جینا حرام کر دیا ہے

احد تو اس کے ہاتھ میں چھری دیکھ کر ہی نکل آیا تھا

اب بس اسے وہاں پوھنچنے کی دیر تھی

دادو میں اپنی زندگی میں سکون چاہتی تھی جو شائد ہے ہی نہیں

اسی لئے اب میں وہ سکون مر کر حاصل کرنا چاہتی ہوں

بس یہی کہنا تھا اور عبیر اپنی نس کاٹ چکی تھی

اور خون اتنی تیزی سے باہر آیا کے بی جان کو اپنی پوتی اپنے سے دور ہوتی نظر آئی

سب کرتی پر یہ نہ تم کرتی عبیر

میں تمھیں اس کے لئے کبھی معاف نہی کروں گا عبیر شاہ

یہ وعدہ ہے تم سے احد درانی کا

بی جان اسکی کلائی کو کسی کپڑے سے اچھی طرح باندھے

عبیر ان دونو کے سامنے اپنے ہوش سے بیگانہ ہوئی تھی

احد 30 منٹ کا راستہ 12 منٹ میں کر کے وہاں پوھنچا تھا

Posted On Kitab Nagri

اندر آتے ہی اس کی نظر بی جان کی گود میں پڑی

اسکا عشق آج اس حال میں کہیں نہ کہیں اسی کی وجہ سے تھا وہ آگے بڑھ کر اسکو اپنی گود میں بھر چکا تھا

اور بی جان کو ساتھ آنے کا اشارہ کرتے وہ باہر نکل گیا

وہ ڈرائیونگ کرتے ہوئے مسلسل مرر سے پیچھے دیکھ رہا تھا عبیر کی سفید کمیض لال ہو چکی تھی

احد ہی جانتا تھا کہ یہ وقت اسکے لئے سب سے مشکل طرین وقت ہے

وہ اس وقت ایمرجنسی روم کے باہر بیٹھا بی جان کے گلے لگے ہوئے تھا

بی جان اسکو کچھ ہو گا تو نہیں نہ ؟؟

وہ چھوٹے بچو کی طرح پوچھ رہا تھا

نہیں میرے بچے کچھ نہیں ہو گا عبیر کو

اس کو تمہارے لئے جینا ہو گا کیوں کہ تم بھی تو اس کے لئے جئے ہو

تبھی ڈاکٹر باہر آیا

دیکھیں اللہ کا شکر ہے وہ بلکل ٹھیک ہیں خون زیادہ waste نہیں ہوا اسی لئے وہ بچ گئی

آپ ان سے تھوڑی دیر بعد مل سکتیں ہیں ابھی وہ دوائی کے زیر اثر سو رہی ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شکر الحمدللہ

احد زید کو خبر کر دو

اور میں ذرا شکرانے کے نفل پڑھ لوں

احد نے بھی مسجد کا رخ کیا

عبیر کو اپنے اوپر نظروں کی گہری تپش محسوس ہوئی جیسے ابھی وہ جل جائے گی اس نے آرام سے آنکھیں کھولی اسکا سر بھاری محسوس ہو رہا تھا

اپنے سامنے احد کو دیکھ کر اس کو خوف اور سکون محسوس ہوا تھا

تبھی پاس بیٹھی دادو نے اسکے سر پر بوسہ دیا

عبیر بس ہلکا سا مسکرا ہی سکی تھی

تبھی اندر زید آیا

گڑیا تم ٹھیک ہو زید نے اس کا ماتھا چوما میری گڑیا اگر تمھیں کچھ ہو جاتا تو میں کیا چہرہ دکھاتا ماما اور بابا کو کہ میں انکی امانت نہ سمبھال سکا

احد سامنے صوفے پر بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا

تبھی وہ زید مخاطب ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زید شاہ اب وقت آ گیا ہے کہ میں اپنی امانت اپنے دسترس میں لے آؤں

میں تم سے اجازت نہیں بلکہ بتا رہا ہوں کہ باہر مولوی صاحب اور کچھ گواہ آئیں ہیں

اپنی بہن کو سمجھالو کہ کوئی تماشا نہ کرے

وہ یہ کہتا ہوا باہر نکل گیا

زید نے پہلے بی جان اور پھر عبیر کی جانب دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو کوئی اعتراض تو نہیں؟

عبیر ہاں میں سر ھیلایا

کہ جو ہو رہا ہے ہونے دیں

بی جان نے عبیر کے سر پر دوپٹا دیا اور اسکا ہاتھ تھام کر بیٹھ گیں

عبیر شاہ بنتِ مدثر عباس درانی شاہ

احد درانی بن شبیر عباس درانی سے دو کروڑ روپے حق مہر

سکا راجل وقت نہ پایا ہے

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے

اس نے ایک نظر اس جانب دیکھتے اپنے ہونے والے محرم کو دیکھا جو اس سے خفا تھا پھر اپنی دادی کو اور

پھر اپنے بھائی سے باپ کو دیکھا جس نے ہاں کا اشارہ کیا اور پھر اس کے تین بولو سے وہ

عبیر شاہ سے عبیر احد درانی ہو گیی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عبیر پچھلے 24 گھنٹے سے ہوسپٹل میں تھی

آج اس کو گھر جانے کی اجازت ملی تھی

رمشا کل ہی واپس آگئی تھی اور تب سے عبیر کے پاس تھی

اسکو کسی نے کچھ نہی کہا تھا کہ اس نے ایسا کیوں کیا

ڈانٹا کسی نے نہ تھا

اور یہی بات عبیر کو کھٹک رہی تھی

رمشا اپیا اب کتنا ٹائم لگے گا گھر جانے میں

بس تمہارا مجازی خدا آجائے پھر چلی جانا

کیا مطلب؟؟

میں ان کے ساتھ کیوں جاؤں گی؟؟

عبیر بچے ظاہر ہے آپکا نکاح ہوا ہے

اور شادی کے بعد لڑکی اپنے شوہر کے گھر جاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

یہ بات باہر سے آتی زید سے بی جان نے کہی تھی

پر بی جان وہ نکاح تو بس ایسے ہی کر لیا

اب کیا آپ لوگ مجھے اس پاگل آدمی کے ساتھ چھوڑ دیں گیں؟

عبیر ڈر رہی تھی؟

جانتی تھی اس سے بہت بڑی غلطی ہوئی ہے

اور اس کی سزا بھی اب احد درانی دے گا

وہ آنکھوں میں آنسوں لئے بول رہی تھی

اس نے بہت امید سے اپنے بھائی کی طرف دیکھا

گڑیا اب میں کچھ نہی کر سکتا

اب آپ کی زندگی کے فیصلے احد کے سپر د ہیں

یہ بات کرتا وہ باہر نکل گیا

اس کو دروازے پر ہی احد مل گیا

جو ان کی تمام طر گفتگو سن رہا تھا

زید احد کو بازو سے پکڑ تا ہو سپٹل سے باہر لے گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

احد میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا

میں نے اگر نکاح کی چپ چاپ اجازت دی تھی

تو اسکا یہ ہرگز مطلب مت سمجھنا

کہ میں تم سے ڈرتا ہوں

میری بہن مجھے اپنی جان اپنی اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہے

اسکو اگر ذرا سی تکلیف پوھنچائی تو

تمھیں اس دنیا سے رخصت کر دوں گا

زید کی بات پر احد نے

ایکدم سے اسکو کالر سے پکڑا

تم لوگوں سے زیادہ اس سے محبت کی ہے

میرا عشق ہے وہ

اور رہی تکلیف دینے کی بات تو

میں اس سے اپنی ہر تکلیف کا حساب لوں گا

اور اب وہ میرے نام ہے اس پر اب اسکا خود بھی حق نہیں

Posted On Kitab Nagri

زید اسکو بھی کالر سے جھنجوڑ

کر غصّے سے بولتا ہے

میری بہن ابھی ۱۸ سال کی بھی نہیں

اور نہ اس کی یہ عمر ہے کہ

وہ گھر داری جیسی چیزوں میں پڑے

اسکو تیرے ساتھ بھیجنے کا یہی مقصد ہے

کے وہ مرنے کی باتیں ذہن سے نکال دے

اور تیرے ساتھ نئی زندگی کا اچھے سے آغاز کرے

زید اب اسکا کالر ٹھیک کرتا ہوا

آگے جھک کر بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پرانی باتوں کی وجہ سے اس کو خود سے دور مت کر دینا

احد خاموشی سے اسکی بات سن رہا تھا

اور غصّہ تو اس کے مجاز کا حصّہ تھا

اب بھی غصّے سے آنکھوں میں سے خون نکلنے والا ہوا ہوا تھا

زید وہاں سے جا چکا تھا

پر پیچھے احد غصّے سے گاڑی کو مکہ مارتا ہوا

خود کا غصہ تھوڑا سا ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ رمشا زید اور بی جان سے مل کر گاڑی میں بیٹھ چکی تھی

احد بھی گاڑی میں بیٹھتا ہوا گاڑی زن سے وہاں سے بھگا چکا تھا

گاڑی میں بلکل خاموشی تھی

اور اس سے عبیر کو بہت وحشت محسوس ہو رہی تھی

اس نے ایک نظر مقابل کو دیکھا

جس کی آنکھیں سرخ

اور چہرہ بلکل سپاٹ تھا

کسی بھی فیلنگس سے عاری

عبیر اسکو غور سے دیکھتی ہوئی

باہر کی جانب دیکھنے لگی

یہ راستے اس کے لئے نئے تھے

کچھ دیر بعد گاڑی

ایک بلڈنگ کے آگے رکی

احد گاڑی سے نکلتا ہوا باہر چلا آیا

Posted On Kitab Nagri

جب کہ عبیر بھی اپنی سائیڈ کا خود دروازہ کھولتی ہوئی باہر

نکل آئی

وہ احد کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی

کب وہ لفٹ سے اپارٹمنٹ تک پوھنچے اس کو پتا ہی نہ چلا

احد دروازہ کھولتا ہوا اندر داخل ہوا

پیچھے وہ بھی اندر آگئ

عبیر کو بہت عجیب لگ رہا تھا

اس کو احد سے ایسے رویے کی امید نہ تھی

احد تو ایک کمرے میں چلا گیا جب کے پیچھے عبیر اپارٹمنٹ دیکھنے لگی

جو بہت ہی خوبصورت تھا

وہاں اوپن کچن چھوٹا سا ٹی وی لانچ سامنے 2 کمرے

وہ احد والے کمرے میں آئی جہاں وہ گیا تھا

بڑا سا جہازی سائز بیڈ ایک اس کمرے میں ہر ضرورت کی اشیاء موجود تھی

تبھی عبیر کی نظر بالکانی پر پڑی

وہ اس جانب بڑھ گیی

Posted On Kitab Nagri

وہاں کا ویو بہت زبردست تھا آخر کراچی جو تھا

وہ اسی منظر میں کھوئی تھی جب اس کو پیچھے سے دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں کوئی نہ تھا

وہ سانس ہوا کے سپرد کرتی اپنا ایک کالے رنگ کا سمپل سا جوڑا نکالتی واشروم میں گھس گئی

تھوڑی دیر بعد باہر آئی

وہاں وہی خاموشی اور وحشت تھی

وہ آئینے کے سامنے خود کی کو دیکھنے لگی

وہ صدیوں سے خود کو بیمار لگی تھی کلائی پر زخم کی وجہ سے

جیسے تیسے کر کے اس نے اپنی خراب سی کنگی کی اور بالوں کو کھلا چھوڑ دیا

دوپٹہ کندھو پر رکھا اور اپنے اوپر آخری نظر ڈالتی ہوئی باہر آگئی

اس کو وہ سامنے ہو کچن میں نظر آیا جہاں وہ کچھ بنانے میں بزی تھا

وہ اپنا موبائل اٹھاتی ہوئی ڈیننگ ٹیبل کی کرسی پر بیٹھ گئی

اور پچھلے دنو کے میسیجز اور باقی update's دیکھنے لگی

احد نے اس پر ایک سرسری سی نظر ڈالی تھی

پھر وہ اپنے کام میں مگن ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد عبیر کو موبائل سے بھی دل بھر گیا

پھر موبائل کو ٹیبل پر رکھتی ہوئی

انگلیوں سے کھیلنے لگی

احد نے ایک پلیٹ اپنے آگے رکھی اور دوسری ٹیبل پر رکھ دی

یہ اشارہ تھا کہ یہ تمھاری ہے

اب تمہارا نوکر نہی جو تمھیں اپنے ہاتھوں سے کھلاوں

عبیر کو غضب غصّہ آیا

کیا میری کوئی عزت نہیں

وہ خود سے سوال کرتی ہوئی

پلیٹ اٹھا کر کھانا کھانے لگی

اسکو بھوک نہ لگی ہوتی تو وہ کبھی نہ اس انسان کے ایسے رویے پر کھانا کھاتی

عبیر نے تھوڑا ہی کھانا کھایا اور اپنی پلیٹ کچن رکھتی ہوئی کمرے میں چلی گی

وہاں اپنی دوائی کھاتے ہی بیڈ پر ایک طرف لیٹ گی

اس کو اس انجان جگہ پر نیند نہی آرہی تھی

اور اوپر سے انجان کمرہ اور اکیلی

Posted On Kitab Nagri

اور احد کا رویا اس کو سونے نہیں دے رہا تھا

ایک ہفتے تک یہی سب ہوتا رہا

نہ احد اسکو بلاتا اور نہ عبیر اس کو بلاتی

وہ صبح اسکا ناشتہ بناتا اور ڈھک کر رکھ دیتا اور خود چلا جاتا

عبیر اٹھتی ناشتہ کرتی اور برتن دھو دیتی

دوپہر کے وقت کبھی پاستا بناتی تو کبھی نوڈلس یا بھوکی ہی رہتی شام کو احد خود ہی آکر کھانا بناتا کبھی لیٹ ہو جاتا تو باہر سے ہی لے آتا

عبیر کو کہا آتا تھا کھانا بنانا

آج عبیر نے اپنے آپ سے وعدہ کیا کے آج یہ بات ختم کر کے ہی رہے گی

رات کو احد 10 بجے آیا تھا وہ کھانا باہر سے ہی لے آیا

آج وہ تھکا ہوا معلوم ہو رہا تھا

عبیر باہر آئی تو وہ کھانا ٹیبل پر لگا رہا تھا

عبیر چلتے ہوئے اس سے تھوڑا فاصلے پر کھڑی ہو گیی

احد ایک سرسری نظر ڈالتے ہوئے کھانا کھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

عبیر ابھی تک اس کو گھور رہی تھی

احد نے آرام سے اپنا کھانا ختم کیا اور اٹھنے لگا

جب عبیر نے اس کو بازو سے پکڑتے ہوئے کہا

آپ کا مسلہ کیا ہے؟

احد نے ایک نظر اس پر اور پھر ایک اس کے بے باک ہاتھ کو دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟

کسی غیر کا بازو تو نہی پکڑا

احد اپنا ہاتھ چھوڑاتا کمرے کی طرف بڑھ گیا

عبیر کو اب غصہ آیا تھا

وہ بھی غصّے سے اس کے پیچھے بڑھی

مسٹر احد درانی اگر آپ نے یہی سب کرنا ہے

اگر میرے کسی سوال کا جواب نہی دینا

مجھے ایسے treat کرنا جیسے میں آپ کے سر پر زبردستی مسلط کر دی گی ہوں

اگر میں آپ کی مجبوری ہوں تو

مجھے آپ طل__ا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ابھی عبیر کہ الفاظ اس منہ میں تھے

کہ احد کا ہاتھ اس کے گال پر نشان چھوڑ چکا تھا

عبیر سیدھی زمین پر گھری تھی

اس کو اپنی زمین گھومتی ہوئی محسوس ہوئی تھی

ابھی وہ سمبھلی بھی نہ تھی کہ

احد نے اس بازو سے کھینچا اور اپنے سامنے کھڑا کیا

تو کیا چاہیے عبیر احد درانی؟

احد دھاڑتے ہوئے بولا

عبیر سر سے پیر تک کانپ چکی تھی

بولو نہ کیا چاہیے

وہ عبیر کو بازو سے جھنجوڑ کر بولا تھا

تمہیں اس چیز سے مسلہ ہے نہ میں کیوں تم سے بات نہی کرتا

تو سنو عبیر احد درانی

میں تمھیں اس قابل نہی سمجھتا

تم اس خودکشی والی حرکت کے بعد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

احد درانی کی محبت کے قابل نہی رہی

سنا تم نے عبیر احد درانی

ہن______

عبیر ہنسی تھی تلخ انداز میں

احد درانی کس نے کہا میں تمہاری محبت کے لائک نہی

تمھیں مجھ سے محبت ہی کب ہے ؟

احد درانی کو عبیر شاہ سے عشق تھا اور احد درانی کو عبیر احد درانی سے عشق ہے اور ہمیشہ رہے گا

پر کیا عبیر کو احد سے عشق ہے ؟

اس نے احد سے سوال پوچھا تھا

اگر تمھیں مجھ سے محبت ہوتی تو تم کبھی بھی اتنا بڑا گناہ نہ کرتی

میرا عشق ایکطرفہ ہی ہے

عبیر ایک دم سے احد کے سامنے آئی تھی

کیا کہا آپ نے ؟

مجھے آپ سے محبت نہیں ؟

مطلب میں پاگل تھی جو خود کی جان لینے کی کوشش کی ؟

Posted On Kitab Nagri

میں یہ سب اس لئے کیا

تاکہ آپ کا یہ بلی چوہے کا کھیل ختم کر سکوں

آپ کو سامنے لانے کے لئے یہ سب کیا

میں تنگ آچکی تھی اس سارے کھیل سے

آپ کا وجود میرے لئے صرف ایک پہیلی بن چکا تھا

وہ احد کی آنکھوں میں دیکھتی نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی محبت کا اظہار کر چکی تھی

احد بس اس الفاظ میں گم تھا

احد نے اس کو بازوؤں سے پکڑا

عبیر کیا تم جانتی ہو مجھ پر کیا گزری تھی تمھیں خون میں دیکھ کر؟

ہاں بولو؟

وہ میرے لیے میری زندگی کا سب سے بڑا اذیت ناک لمحہ تھا

امی ابو کی ڈیتھ کے بعد وہ

تم ہی تھی جس کے لئے میں

مرا نہیں جیا

اور تم مجھے ہی _____

Posted On Kitab Nagri

احد کسی چھوٹے بچے کی طرح اس کے گلے لگ کر رو پڑا

ہاں وہ اپنے عشق کے گلے لگا

اپنے عشق کے لئے رو رہا تھا

عبیر تو ساکت کھڑی تھی

احد نہ جانے کتنا ہی وقت ایسے رہا

پھر اس سے الگ ہوتا ہوا کمرے سے باہر نکلتا ہوا گھر سے باہر چلا گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عبیر کو بھی کہاں نیند آنی تھی آج

اسکی تو خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا

پر عبیر کو اپنی غلطی پر پچھتاوا بھی تھا

وہ کافی دیر اسکا انتظار کرتی رہی

اور وہیں صوفے پر لیٹی لیٹی سو گیی

رات کہ نہ جانے کس پہر وہ گھر واپس آیا

اور سامنے ہی عبیر کو سوتا دیکھ

اسکو اپنی دیر سے آنے کی غلطی کا احساس ہوا

وہ اسکو اپنی باہوں میں اٹھاتا ہوا کمرے میں لے گیا

وہ اتنے دنوں سے الگ الگ سو رہے تھے

اسکو اچھے سے لیٹا کر خود بھی پاس لیٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

آج اپنے عشق کو اتنے پاس دیکھ کر اسکی ڈھرکنیں رقص کر رہی تھیں

وہ بے اختیار عبیر پر جھکا

پہلے اس کے ماتھے اور پھر اسکی آنکھوں کو شدت سے ہونٹوں سے چھو گیا

عبیر نیند میں ہلکا سا مسکرائی تھی

احد اسکو اپنی باہوں میں بڑھتا ہوا آنکھیں موند گیا

نہ جانے کب نیند اس پر مہربان ہوئی تھی

صبح عبیر کی آنکھ کھلی تو خود کو احد کہ حصار میں پایا

عبیر کو رات کی تمام باتیں یاد آئیں

وہ بے اختیار مسکرا اٹھی

عبیر احد کے چہرے کو دیکھنے لگی

جہاں صرف سکون تھا

عبیر نے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھا

وہ اس وقت اسکو معصوم لگا تھا

ویسے تو ہر وقت وہ غصے میں ہی رہتا

عبیر اسکے چہرے کے نقش حفظ کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آخر جو بھی ہو احد اس کے نس نس میں بس چکا تھا

تبھی احد مسکراتا ہوا بولا

بیگم اگر غور سے دیکھ لیا ہو تو

کیا یہ غلام اپنی آنکھیں کھول لے

احد کی بات پر عبیر نے ایکدم اپنا ہاتھ ہٹانا چاہا

پر وہ ہاتھ اب احد کی گرفت میں تھا

احد اسکا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگاتا ہوا بولا

اس عذابِ جہاں میں فقط

تم ہی میرا سکوں کا باعث ہو

"عشقِ جہاں"

وہ یہ کہتا ہوا اسکے ہونٹوں کو بے بس کر چکا تھا

عبیر کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہوا

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہتے ہوئے بھی اسکو خود سے دور نہ کر سکی

احد کو اس پر رحم آگیا

وہ اسکے ہونٹوں کو چھوڑتا ہوا اس کی گردن میں منھ چھپا گیا

عبیر کا تو سانس بند ہو رہا تھا

پر اب وہ احد کو خود سے دور کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی

احد کچھ دیر اس کی خوشبو اپنے اندر اتارنے کے بعد اس سے الگ ہوا

عبیر کا چہرہ شرم سے لال ہو چکا تھا

احد اسکا حال دیکھ کر مسکرا اٹھا

ابھی سے بیگم تمہارا یہ حال ہے

ابھی تو تم میری شدتوں سے ناواقف ہو

عبیر شرم سے چہرہ کمبل میں چھپا گئی

احد کا اس کے اس انداز پر قہقہہ

پورے کمرے گونجا تھا

چلو بیگم اٹھو اب

احد اس سے کمبل کھینچتے ہوئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بولا

آج شام کو کہیں جانا ہے ہم نے

عبیر ایک دم سے اسکی جانب دیکھ کر بولی

کہاں ؟؟؟؟؟؟

یہ تو سرپرائز ہے------

احد یہ کہتا ہوا واشروم میں چلا گیا

اہ😠 سرپرائز عبیر زیرے لب مسکرائی

چلو اٹھو شاباش

میں باہر ناشتہ بنا رہا ہوں

تم جلدی سے آجاؤ

انہوں نے مل کر ناشتہ کیا

عبیر اور احد کو آج کا دن باقی سب دنو سے بہت اچھا لگا

اور انہوں نے پر سکون انداز میں ناشتہ کیا

تبھی عبیر کو کچھ یاد آیا

Posted On Kitab Nagri

آپ کا اور اس رینا کا کیا چکر تھا؟

احد کا ناشتہ کرتے ہاتھ روکا

اور اس نے عبیر کی طرف

دیکھا جیسے کہ رہا ہو

کیا اسکا ذکر ضروری تھا؟

بولیں نہ!

ہاں رینا میری بہت اچھی سٹوڈنٹ تھی اور کیا

اور کسی تھی؟؟؟

غصّے سے سوال کیا گیا

اچھی تھی پیاری تھی اور سب بڑھ کر اس کا مجھ پر کرش تھا

عبیر اسکی بات سن کر رونے لگی

تو اتنی اچھی تھی تو اس سے شادی کر لیتے

وہ بچو کی طرح اونچی آواز میں روتے ہوئے بولی

عبیر اس کی ایکٹنگ پر ہنس پڑا

جسے دیکھ عبیر اور اونچا اونچا رونے لگی

Posted On Kitab Nagri

!Abeer listen

وہ اسکا چہرہ تھامتے ہوئے بولا

رینا ایک criminal تھی اور اس وقت وہ جیل میں ہے

اسکی بات پر عبیر چپ ہو گئی

اچھا مجھے واپس اپنے گھر جانا ہے

احد کو جھٹکا لگا

کیوں اب کیا ہوا؟؟؟؟

رات کو آپ نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

آپ پہلے انسان ہو جس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

بلکہ آپ دو بار مجھے پر ہاتھ اٹھا چکے ہیں

دو بار؟؟؟؟؟

احد پریشان ہو گیا

دو بار کب؟؟؟

ایک بار آپ نے مجھے جان سے مارنے کی کوشش کی تھی

کالج میں میرا گلہ دبایا تھا

Posted On Kitab Nagri

احد حیران پریشان اپنی چھوٹی سی بیوی کو دیکھ رہا تھا

جو اس پر الزام پر الزام لگائی جا رہی تھی

عبیر تم تو آرٹس کی سٹوڈنٹ ہو

یہ lawyers والے جھوٹ کیوں بول رہی ہو؟؟؟

عبیر اسکی بات پر ہنس پڑی

احد اس کو جھولی میں بیٹھاتا ہوا کہنے لگا

مجھے معاف کر دو

میں آگے سے کبھی ایسا نہیں کروں گا

یہ ہاتھ اٹھا تھا نہ تم پر

یہ!

وہ اپنا ہاتھ آگے کرتا ہوا بولا

اور ایک دم سے چھری اپنے ہاتھ پر مارلی

احد یہ کیا کیا آپ نے عبیر

احد کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتی ہوئی بولی

جہاں سے خون آرہا تھا

Posted On Kitab Nagri

عبیر فوراً کمرے سے فرسٹیڈ باکس لے آئی

اور روتے ہوئے اسکی پٹی کرنے لگی

احد آپ پاگل ہیں؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہاں احد درانی عبیر احد درانی کے عشق میں پاگل ہے

وہ یہ کہتا ہوا اسکا چہرہ تھوڑی سے اوپر کرتا اس کی سانسوں کو ایک بار پھر روک چکا تھا

عبیر کو جیسے سکون ملا تھا

احد اس کو کھڑا کرتا

اسکی بہتی آنکھوں کو چومتا اور صاف کرتا ہوا

سر پر بوسہ دے کر بولا

بس اب اور آنسوں نہیں اب صرف خوشیاں ہی خوشیاں ہو نگی

احد سرپرائز کے پلین کے غرض سے گھر سے نکل گیا

رات آٹھ بجے!

عبیر آئینے کہ سامنے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی وہ ریڈ کلر کی لونگ فروک میں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی

لمبے بالوں کو کھلا چھوڑے

Posted On Kitab Nagri

ہلکا سا میک اپ کیے وہ آج احد کے جذباتوں کو مجبور کرنے کی حد تک تیار ہوئی تھی

تبھی باہر سے احد کمرے میں داخل ہوا

ماشاللہ بیگم

لگتا ہے آج آپ کی خیر نہیں ہمارے ہاتھوں

عبیر اسکی بات کا مطلب سمجھ کر شرم سے سر جھکا گئی

بس یہ انداز ہمیں مار ڈالے گا

عبیر نے تڑپ کر احد کی جانب دیکھا تھا

اچھا چلو اب چلتے ہیں

یہ نہ ہو سرپرائز وہیں کا وہیں رہ جائے

وہ اسکو لیتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا اور اسکی آنکھوں پر پٹی باندھ دی

احد یہ ضروری ہے

بلکل بہت ضروری ہے

وہ اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں سے آرام سے چھوتا ہوا بولا

کچھ دیر بعد گاڑی رکی

اور احد اس کے جانب کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آیئے بیگم صاحبہ

احد اسکو تھام کر اندر آیا اور اسکی آنکھوں کی پٹی کھول دی

سامنے اندھیرا ہی اندھیرا تھا

تبھی اچانک سے ہر طرف روشنی ہوگیی

اور اسکے سامنے ہی اس کے سارے اپنے اسکو برتھڈے وش کر رہے تھے

وہ تو اپنی برتھڈے ہی بھول چکی تھی

بی جان رمشا زید اور حمزہ کو اپنے سامنے دیکھ وہ کھکھلا اٹھی تھی

وہ آگے بڑھ کر سب سے ملی

اور اپنا برتھڈے کیک کاٹا

وہ آج بہت خوش تھی

اور یہ سب صرف احد کی وجہ سے possible ہوا تھا

احد اور عبیر سب سے ملتے ہوئے واپسی کے لئے روانہ ہوگیے

احد تھنک یو سو مچ

میری برتھڈے کو اتنا اسپیشل بنانے کے لئے

عبیر احد کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

احد نے اپنے لب اس کے سر پر رکھ دیے

تبھی عبیر نے باہر دیکھا یہ راستہ تو اپارٹمنٹ جانے والا نہ تھا؟؟؟

احد ہم کہا جا رہے ہیں؟؟؟

جنگل!

مختصر سا جواب

جنگل؟؟؟؟؟

وہ کس لیے؟؟

جنگل میں منگل کریں گے اور کیا

احد مذاق مت کریں

عبیر تم نے مجھ سے اپنے برتھڈے کا گفٹ نہی لیا بس وہ دینا چاہتا ہوں

باتوں ہی باتوں میں وہ لوگ جنگل کے بیچو بیچ ایک لکڑی کے بنے گھر کے آگے رکے

وہ گھر بہت خوبصورت تھا

لکڑی سے بنایا گیا وہ زمین سے تھوڑا اوپر تھا

گھر پورا جگ مگا رہا تھا

احد اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے چند سیڑھیاں چڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ اندر آئی تو وہاں ہر چیز لکڑی سے بہت محنت سے بنی ہوئی تھی

عبیر کیا تم ہمیشہ کے لئے میری بن کر رہو گی

احد سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھے

اس سے پوچھ رہا تھا

ہاتھ میں رنگ لئے

عبیر تو اپنے سامنے اس خوبصورت سے سخت بندے کو ایسے دیکھ کر عش عش کر اٹھی

عبیر نے ہاں میں سر ھیلایا

احد نے اس کو رنگ پہنائی اور اٹھ کھڑا ہوا

کیا اب مجھے اجازت ہے کہ میں

اپنے عشق کو ہمیشہ کے لئے اپنا کروں

عبیر تو بس شرم سے لال ہوتی

سر جھکا گیی

(یہی تو مشرقی لڑکیوں کا اصل حسن ہے)

Posted On Kitab Nagri

پھر کیا تھا بس وہ رات تھی

اور ان دونو کا عشق تھا

احد کی شدتیں ہی ختم نہیں ہو رہی تھیں

اور عبیر تو بس اپنا آپ اس کے آسرے پر چھوڑے اس کے

رحم و کرم پر تھی

انکے عشق کا گواہ وہ جنگل وہ گھر وہ چمکتے جگنو اور چمکتے چاند اور ستارے تھے

ان کے ملن پر سب مسکرا اٹھے تھے

صبح وہ باہر سے آتی چڑیوں اور کوئل کی آوازوں سے اٹھی اور کھانے کی خوشبو

اس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو وہاں کوئی نہی تھا

وہ رات کا سارا منظر یاد کرتی ہوئی شرما گیی تھی اس خود کو احد کی شرٹ میں پایا تھا

جی اسکے گھٹنوں تک تھی

وہ ایسے ہی باہر آگئی

سامنے ہی اسکو احد شرٹ لس نظر آیا

جو کچھ بنانے میں بزی تھا

احد اپنے اوپر نظر محسوس ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے سامنے ہی عبیر کو خود کی طرف دیکھتے ہوئے دیکھا

احد نے عبیر کو پاس آنے کا اشارہ کیا

عبیر اسکی جانب بڑھ گیی

احد نے جھک کر اس کے ہونٹوں کو چوما

اور اتنی شدت سے کے عبیر کے ہونٹ کے سائیڈ سے خون رس گیا

اور وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سسک اٹھی

احد اس سے پیچھے ہوا اور اسکا ہونٹھ دیکھنے لگا جہاں سے خون رس رہا تھا

احد کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

بیر میری جان معاف کرنا پتا نہی

مجھے کیا ہو جاتا ہے

میں جب تمہارے پاس آتا ہوں تو خود پر سے بے کابو ہو جاتا ہوں

وہ دیوانہ وار بولا تھا

احد یہ تو آپ کا عشق ہے

اور مجھ پر یہ فرض ہے کہ میں آپ کے عشق کی ہر شدت برداشت کروں

وہ یہ کہ کر چھوٹے سے لڑکی کے سٹول پر چڑھ کر اسکا ماتھا چوم چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

قد میں وہ احد کہ کندھو تک بھی نہ تھی پر

حکومت وہ اس کے دل پر کرتی تھی

دو سال بعد!

عبیر آج ہوسپٹل میں تھی آج عبیر اور احد کی زندگی مکمل ہونے جا رہی تھی

آپریشن ٹھیٹر کے باہر بی جان تسبیح پڑھ رہی تھیں

رمشا حمزہ کو گود میں بیٹھائے اللّٰہ سے عبیر کے لئے ہمّت مانگ رہی تھی

زید بھی اپنی معصوم سی بہن کے لئے پریشان سا کھڑا تھا

اور احد کو رہ رہ کر عبیر پر غصّہ بھی آرہا تھا اور اس کے لئے فکر مند بھی تھا

احد ابھی اولاد نہیں چاہتا تھا

جانتا تھا عبیر ابھی چھوٹی ہے ان سب لئے

پر عبیر کی ضد کی وجہ سے اسکو عبیر کے آگے جھکنا پڑا

عبیر کا کیس بہت complicated تھا

تبھی اندر سے آتی نرس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

آپ میں سے احد کون ہیں

عبیر بیہوشی میں انکو پکار رہی ہیں

احد ماسک اور کیپ پہنتا اندر بڑھا

سامنے ہی عبیر اسی کو پکار رہی تھی

اس کو اس حالت میں دیکھ کر اسکو خود پر بہت غصّہ آیا

پر وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھتا ہوا اس سے باتیں کرنے لگا

ایسا اسکو ڈاکٹر نے کرنے کو کہا تھا

تھوڑی دیر بعد وہ بھی باہر آچکا تھا

پندرا منٹ بعد!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مبارک ہو اللہ نے آپکو رحمت سے نوازا ہے

ڈاکٹر کی بات پر بی جان رمشا اور زید خوش ہو گے

پر احد کو عبیر کی فکر تھی

میری بیوی کیسی ہے؟؟؟

!She is all right

Posted On Kitab Nagri

اللّٰہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے

وہ یہ کہتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گیا

پیچھے سب عبیر سے اور ننھی گڑیا سے ملنے چلے گیے

عبیر کے کمرے کو سجا دیا تھا زید اور رمشا نے

سب باہر آگیے عبیر کو آرام کے لئے چھوڑ کر

اس وقت عبیر کو احد کی بہت یاد آ رہی تھی

تبھی اندر احد آیا اور اسکی جانب بڑھا اس کے ہاتھ میں ننھی سی جان دیکھ کر اس کو سکون ملا

اگر آج تمھیں کچھ ہو جاتا تو؟

تو آپ کو میں ہمیشہ اس میں نظر آتی۔

عبیر نے بیٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

تو میں کبھی اسکو اور تمھیں معاف نہ کرتا

احد تڑپ کر بولا تھا

اچھا دیکھیں میں بلکل ٹھیک ہوں

اب تو غصّہ چھوڑ دیں

احد نے آگے بڑھ کر اسکو گلے سے لگایا اور اسکا ماتھا چوما

Posted On Kitab Nagri

آگے سے ایسا اب کبھی نہیں ہو گا

کیوں مجھے بیٹا بھی ایک چاہیے

عبیر ضدی اٹل لہجے میں بولی تھی

عبیر کہیں تم میرے ہاتھوں زایاں تو نہیں ہونا چاہتی؟؟؟

اچھا ویسے آپ کی بیٹی ہو با ہو آپ جیسی ہے

براؤن آنکھیں گول گول ڈمپل والے گال اور دیکھیں تو اسکا غصّہ بھی آپ جیسا ہے

مجھے پر تو ذرا بھی نہیں لگ رہی

دکھاؤ تو ذرا!

احد عبیر کو کہتا ہوا ننھی سی پری کو اٹھا گیا

آخر اولاد تھی

عبیر اسکا چھوٹا سا ناک تو تم پر ہی گیا ہے دیکھو ذرا

تبھی اندر بی جان زید اور رمشا حمزہ آئے

بلکل یہ بچی تم دونو کی طرح ہو گی

انشاللہ خوبصورتی تو اس کو ماں باپ دونوں سے ملی ہے

پر دیکھتیں ہیں حرکتیں کس کی اپناتی ہے

Posted On Kitab Nagri

انکی بات پر سب ہنس دیے

بی جان اسکو نام دیں

احد نے بچی بی جان کو پکڑاتے ہوئے کہا

عروج

عروج احد درانی!

سب کو نام پسند آیا تھا

تبھی سات سالہ حمزہ کہتا ہے

بی جان یہ میری روج ہے نا

بی جان نے حمزہ کو مسکرا کر دیکھا

یہ بیٹا تم ان سے پوچھو

بی جان اور زین نے مل کر کہا

اور اشارہ

احد اور عبیر کی جانب کیا

دونوں مسکرا اٹھے

بلکل عروج احد درانی حمزہ زید شاہ کی روج ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے عروج کو اپنی گود میں اٹھایا اور کہا

اب تم میری پری ہو

سب نے مسکرا کر دونو کو دیکھا

اب قسمت میں کیا تھا یہ تو اب اوپر والا جانتا تھا

کیا حمزہ اور عروج عبیر اور احد کی طرح ملے گیں یا بچھڑے گیں یہ تو کائنات کا مالک جانتا تھا

"ختم شد"

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.xyz آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com